Al-Raqīm (Research Journal of Islamic Studies)
ISSN: 3006-2225 (Print), 3006-2233 (Online)
Volume 03, Issue 01, January-June 2025.
Open Access at: https://journals.iub.edu.pk/index.php/alraqim/index
Publisher: Department of Islamic Studies, The Islāmia University of Bahāwalpur, Raḥīm Yār Khān Campus, Pakistan
Email: editor.alraqim@iub.edu.pk

کاسمیٹکس میں شامل مصنوعی اجزائے ترکیبی کی شرعی حیثیت: تجزیاتی مطالعہ

The Sharia Status of Synthetic Ingredients in Cosmetics: An Analytical Study

Dr. Aqsa Tariq
Post-Doctoral Research Fellow, IRI, International Islamic University, Islamabad
Lecturer, Institute of Arabic and Islamic Studies, GC Women University, Sialkot
Email: draqsa444@gmail.com

Abstract :

Cosmetics have increasingly become an integral aspect of culture and fashion, with a growing demand for halal cosmetics among Muslim consumers. The category of human cosmetics encompasses a wide range of products, including cleansers, moisturizers, serums, and sunscreens, etc. The term "cosmetics" originates from the Greek phrase *Kosmetike Tekhne*, meaning "the art of adornment." In a broader sense, cosmetics refer to substances used to enhance, preserve, or modify the appearance of the skin or hair. "Cosmetic, any of several preparations that are applied to the human body for beautifying, preserving, or altering the appearance or for cleansing, coloring, conditioning, or protecting the skin, hair, nails, lips, eyes, or teeth. i.e makeup, perfume etc. To comprehensively understand the Sharia status of cosmetic ingredients, it is essential to examine the various types of ingredients and their applications in light of Islamic jurisprudence. In Sharia, the permissibility or prohibition of any synthetic ingredient is determined by its source and effects. Synthetic ingredients are chemical compounds used in cosmetics as substitutes for natural components to enhance product performance, reduce costs, or increase durability. The widespread use of synthetic ingredients in the cosmetics industry is attributed to their ability to enhance product effectiveness while offering various benefits for the skin. The objective of this research is to conduct a comprehensive review of cosmetic components to assess their permissibility or prohibition in accordance with the principles of Sharia. The research methodology employed in this study is both narrative and analytical, ensuring a thorough examination of the subject matter.

Keywords: Cosmetics, Halal Ingredients, Synthetic Ingredients, Jurists' Opinions

خوبصورتی ثقافت اور فیشن کا ایک عنصر بنتی جارہی ہے۔ مسلمان صارفین حلال کاسمیٹکس کی مانگ میں اضافہ کررہے ہیں۔ حلال کاسمیٹکس کی اہمیت کے باوجود، حلال کاسمیٹکس کی مصنوعات کے بارے میں مختلف شعبہ جات سے تعلق رکھنے

Al-Raqim Research Journal, Department of Islamic Studies, IUB, RYK Campus is licensed under a Creative Commons Attribution 4.0 International License

والے پیشہ ور افراد کی جانب سے بہت سی ریسرچز کی گئیں، جس سے حلال کاسمیٹکس کی مارکیٹ اور پیداوار ممکن ہوئی۔ اس صنعت میں جلد کی دیکھ بھال اور میک اپ کی مصنوعات سے لے کر خوشبوؤں، بالوں کی دیکھ بھال کرنے والی اشیاء، اور یہاں تک کہ ذاتی نگہداشت کے آلات تک سب کچھ شامل ہے۔[1] پوری دنیا میں، کاسمیٹکس کو مختلف مقاصد کے لیے استعمال کیا جاتا رہا ہے، بشمول مذہبی رسومات، سماجی حیثیت، اور محض اپنی ظاہری شکل کو بڑھانا۔ خوراک اور ادویہ سازی (ادویات، کاسمیٹکس، اور ذاتی نگہداشت کے سامان) انسانی تہذیب کے آغاز سے ہی بنیادی انسانی ضروریات رہی ہیں۔ مثال کے طور پر، اللہ نے مسلمانوں کو قرآن کے مطابق حلال، یا اچھی چیز کے علاوہ کھانے سے منع کیا ہے۔ مسلمانوں کو صرف حلال مصنوعات استعمال کرنے کی ضرورت ہے۔ جیسے کہ جلد، بال، ناخن، ہونٹ، اور بیرونی اعضاء، نیز منہ کے اندر، دانتوں اور مسوڑھوں کو صاف کرنے، خوشبو لگانے، ان کی شکل کو تبدیل کرنے، جسم کی بدبو کو ختم کرنے، ان کی حفاظت کرنے یا ان کے معیار کو برقرار رکھنے والی اشیاء وغیرہ۔[2]

متنوع مصنوعات بھی انسانی کاسمیٹکس کے زمرے میں آتی ہیں۔ اس میں کلینزر، موئسچرائزرز، سیرم اور سن اسکرین جیسی مصنوعات شامل ہیں جو جلد کی صحت اور ظاہری شکل کو برقرار رکھنے اور بہتر بنانے کے لیے بنائی گئی ہیں نیز میک اپ کی مصنوعات میں فاؤنڈیشن، لپ اسٹک، آئی شیڈو اور کاجل جیسی اشیاء شامل ہیں، جو چہرے کی خصوصیات کو بڑھانے یا تبدیل کرنے اور فنکارانہ شکل بنانے کے لیے استعمال ہوتی ہے۔ پرفیوم اور کولونز ذاتی استعمال اور ماحول دونوں کے لیے خوشگوار خوشبو فراہم کرنے کے لیے بنائے جاتے ہیں۔ دیگر مصنوعات جیسے شیمپو، کنڈیشنر، اسٹائلنگ جیل، اور بالوں کے رنگ بالوں کو برقرار رکھنے اور اسٹائل کرنے کے لیے پورا کرتے ہیں۔ اس زمرے میں مزید پروڈکٹس جیسے ڈیوڈورنٹ، باڈی لوشن، اور منہ کی دیکھ بھال کی اشیاء شامل ہیں جو ذاتی حفظان صحت اور تندرستی میں معاون ہیں۔ اس صنعت میں مخصوص مصنوعات بھی شامل ہوتی ہیں جیسے کہ اینٹی ایجنگ کریمز، ایکنی ٹریٹمنٹ، اور وہ پروڈکٹس جو مخصوص جلد یا بالوں کی پریشانیوں کو نشانہ بناتے ہیں۔ ان مصنوعات کے علاوہ، مصنوعی کاسمیٹک طریقہ کار جیسے بوٹوکس، فلرز، اور مختلف جراحی مداخلتوں پر مشتمل ہے جس کا مقصد کسی کی ظاہری شکل کو تبدیل کرنا ہے۔[3]

کاسمیٹکس کے لغوی معنی:

یہ دراصل یونانی لفظ "Kosmetice tekhne" سے بنا ہے اس کا معنی ہے: دلکش، خوبصورت بنانے کے لیے سطحی اقدامات کرنا۔[4] کاسمیٹکس کو عربی زبان میں "مُستحضَرات التجميل" سے تعبیر کیا جاتا ہے جس کا معنی ہے: خوبصورت بنانا۔[5]

کاسمیٹکس کے اصطلاحی معنی:

"المواد المستخدمة لتجميل البشرة أو الشعر"[6]

جلد یا بالوں کو خوبصورت بنانے کے لیے استعمال ہونے والے مواد کو کاسمیٹکس کہا جاتا ہے۔ انسائیکلوپیڈیا بریٹانیکا میں اس کی تعریف اس طرح درج ہے:

"Cosmetic, any of several preparations that are applied to the human body for beautifying, preserving, or altering the appearance or for cleansing, colouring, conditioning, or protecting the skin, hair, nails, lips, eyes, or teeth. i.e makeup, perfume etc. [7]

کاسمیٹک کہ جس میں ایسے امور سرانجام دیئے جاتے ہیں جو انسانی جسم کو خوبصورت بنانے، محفوظ کرنے یا ظاہری شکل میں تبدیلی کے لیے یا جلد، بالوں، ناخنوں، ہونٹوں، آنکھوں یا دانتوں کی صفائی، رنگت، تروتازگی یا حفاظت کے لیے استعمال میں لائے جاتے ہیں جیسے میک آپ اور خوشبو وغیرہ۔ عربی اور انگریزی دونوں زبانوں میں کاسمیٹکس کی جو تعریف واضح ہوتی ہے وہ یہ ہے "خوبصورت اور دلکش بنانے اور صفائی ستھرائی کے لیے ظاہری شکل وصورت جیسے چہرہ، بال، جلد اور جسم کے دیگر اعضاء کی اصلاح، درستگی، بہتری اور تبدیلی کو کاسمیٹکس کہتے ہیں۔"

کاسمیٹکس کے اجزائے ترکیبی کی شرعی حیثیت کو تفصیل سے سمجھنے کے لیے، مختلف قسم کے اجزاء اور ان کے استعمال کے حوالے سے اسلامی فقہ کی روشنی میں مزید وضاحت کی جاسکتی ہے۔ اس میں مصنوعی اجزائے ترکیبی، قدرتی اجزاء اور ان کے مضر یا مفید اثرات کو مدنظر رکھا جاتا ہے۔ اس ضمن میں ہم مختلف اجزائے ترکیبی کی تفصیلات پر روشنی ڈالیں گے۔ کاسمیٹکس میں استعمال ہونے والے زیادہ تر اجزاء مصنوعی (synthetic) ہوتے ہیں جنہیں کیمیائی طریقوں سے بنایا جاتا ہے۔ شریعت میں یہ بات اہم ہے کہ کوئی بھی مصنوعی جزو حلال یا حرام ہونے کے حوالے سے اس کے ماخذ اور اثرات پر منحصر ہے۔

سابقہ تحقیقی کام کا جائزہ:

زیب وزینت کے حوالے سے کچھ احکام تو قرآن وسنت میں موجود ہیں جنہیں بنیاد بنا کر مختلف مسائل پر روشنی ڈالی گئی ہے۔ لیکن (کاسمیٹکس میں استعمال ہونے والے مصنوعی اجزائے ترکیبی: فقہاء کی آراء کا جائزہ) کو مقالہ نگار کی معلومات کے مطابق براہ راست کسی نے اپنا موضوع بحث نہیں بنایا۔ چند مقالات میں زیب وزینت کے حوالے سے مختصر ابحاث تو ملتی ہیں۔ البتہ درج ذیل مقالات اور کتب جزوی طور پر اس سے متعلق ہیں جو کہ رہنمائی فراہم کرتے ہیں۔ خصوصی طور پر کاسمیٹکس کے اجزائے ترکیبی کے فقہی و قانونی احکامات پر تفصیلاً کوئی قابل قدر کام مقالہ نگار کی نظر سے نہیں گزرا۔ جس میں فقہ اسلامی کے اصولوں کی روشنی میں معاصر رجحانات وفتاویٰ جات اور دنیا میں رائج تقنین سازی کے احکامات کے حوالے سے بحث کی گئی ہو۔

مقصد و منہج تحقیق:

زیر بحث عنوان میں اس مقصد تحقیق کو "حلت و حرمت کے اعتبار سے کاسمیٹکس کے اجزاء کا تحقیقی جائزہ لے کر ان کو شریعت کے بنائے ہوئے اصولوں کے مطابق جانچنا" کو مد نظر رکھا گیا ہے۔ نیز زیر بحث مقالہ کا منہج بیانیہ اور تجزیاتی اسلوب تحقیق پر مشتمل ہے۔

مصنوعی اجزائے ترکیبی:

مصنوعی اجزائے ترکیبی وہ کیمیائی مواد ہوتے ہیں جو قدرتی اجزاء کی جگہ کاسمیٹکس میں استعمال کیے جاتے ہیں تاکہ مصنوعات کی کارکردگی، قیمت، یا استحکام میں بہتری لائی جا سکے۔ یہ اجزاء قدرتی ذرائع سے حاصل ہونے کی بجائے مصنوعی طور پر تیار کیے جاتے ہیں، اور ان کا مقصد عموماً مصنوعات کو زیادہ دیر تک چلانا، بہتر رنگ اور ساخت فراہم کرنا، یا جلد کی حفاظت کرنا ہوتا ہے۔ مصنوعی اجزاءئے ترکیبی کا استعمال کاسمیٹکس کی صنعت میں بہت عام ہو چکا ہے، کیونکہ یہ اجزاء مصنوعات کی کارکردگی کو بہتر بناتے ہیں اور جلد کے لیے مختلف فوائد فراہم کرتے ہیں۔ تاہم، بعض صارفین ان مصنوعی اجزاء سے بچنا چاہتے ہیں اور قدرتی اجزاء کے استعمال کو ترجیح دیتے ہیں۔ اس لیے کاسمیٹک مصنوعات کی خریداری سے پہلے ان اجزاء کی تفصیل کو جاننا ضروری ہوتا ہے تاکہ انسان کی ضروریات اور ترجیحات کے مطابق اس کا درست انتخاب کیا جا سکے۔ ذیل میں کاسمیٹکس کے حوالے سے چند مصنوعی اجزاء کا ذکر کیا گیا ہے۔

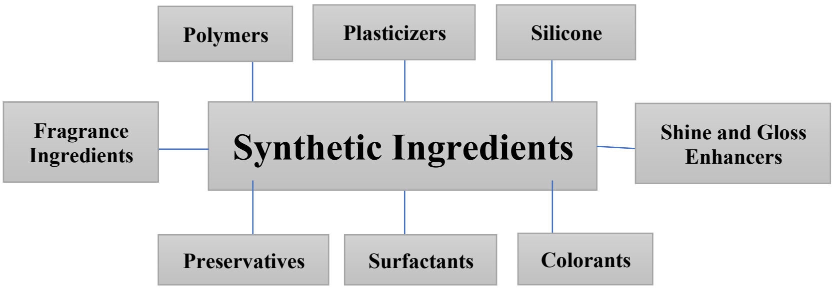

1. **پالیمرز (Polymers):** پالیمرز مصنوعی اجزاء ہوتے ہیں جو زیادہ تر کاسمیٹکس میں گلیز، ساخت، اور چمک کے لیے استعمال کیے جاتے ہیں۔ کاسمیٹکس کی بہت سی مصنوعات میں پلاسٹک اور پولیمرز کا استعمال ہوتا ہے جیسے کہ فاؤنڈیشن، لپ اسٹک، اور کریمز۔ ان اجزاء کی شرعی حیثیت کا فیصلہ ان کی صحت پر اثرات کو دیکھ کر کیا جاتا ہے۔ **فوائد:** یہ اجزاء میک اپ کو زیادہ دیر تک برقرار رکھتے ہیں اور جلد کی سطح پر ہموار محسوس ہوتے ہیں۔ مثلا

- **ایمپولیمرز (Empolymer)**، جلد پر مصنوعات کی ساخت بڑھانے کے لیے استعمال ہوتا ہے۔

- **ایکریلیک پولیمرز**(Acrylic Polymers): مختلف میک اپ مصنوعات جیسے فاؤنڈیشن اور ماسک میں حجم اور استحکام بڑھانے کے لیے استعمال ہوتے ہیں۔

2. **پلاسٹیسیزرز**(Plasticizers) : پلاسٹیزرز وہ کیمیکلز ہیں جو میک اپ مصنوعات کی لچک اور نرمائی کو بہتر بناتے ہیں۔ **فوائد**: یہ اجزاء جلد کو نرم بنانے اور کاسمیٹک مصنوعات کی طویل مدتی کارکردگی کو بہتر بنانے میں مدد دیتے ہیں۔ مثلا

- **ڈائی بوتائل فتالٹ**(Dibutyl Phthalate): یہ مواد نرمی اور پلاسٹک کی لچک پیدا کرنے کے لیے استعمال ہوتا ہے۔
- **بیوٹائل سٹیریٹ**(Butyl Stearate): یہ جلد کو نرم اور ہموار بنانے کے لیے استعمال ہوتا ہے۔

3. **سیلیکون**(Silicone) : سیلیکون ایک قسم کا مصنوعی جزو ہے جو کاسمیٹکس میں مختلف خصوصیات جیسے چمک، ساخت، اور تیل کی حفاظت فراہم کرتا ہے۔ **فوائد**: سیلیکون مصنوعات جلد پر نرم اور ہموار محسوس ہوتی ہیں، اور ان سے میک اپ کی پائیداری میں اضافہ ہوتا ہے۔ مثلا

- **ڈائمنڈ ڈائی میتھیکون**(Dimethicone): یہ سیلیکون جلد کو نرم اور ہموار بناتا ہے اور میک اپ کی پائیداری کو بڑھاتا ہے۔
- **سائیکلوپینٹاسائلکسیلان**(Cyclopentasiloxane): یہ سیلیکون جلد پر ایک ہموار سطح فراہم کرتا ہے اور جلد کو تر و تازہ رکھتا ہے۔[8]

4. **پرفیومز اور خوشبو دینے والے اجزاء**(Fragrance and Perfume Ingredients): کاسمیٹکس میں خوشبو کے لیے مصنوعی خوشبو کے اجزاء کا استعمال کیا جاتا ہے۔ کیمیائی خوشبوئیں جو مصنوعی طریقے سے تیار کی جاتی ہیں، ان کی حلالیت کا فیصلہ ان کے اجزاء پر منحصر ہوتا ہے۔ اگر ان خوشبوؤں میں حرام اجزاء جیسے کہ شراب شامل ہوں تو ان کا استعمال ناجائز ہوگا۔ **فوائد**: خوشبو مصنوعات کے استعمال کو خوشگوار بناتی ہے اور صارفین کو زیادہ پسند آتی ہے۔ مثلا

- **فینیلی تھیل اکسائیڈ**(Phenyl Ethyl Alcohol): یہ خوشبو دینے کے لیے استعمال ہوتا ہے۔
- **لیموں کی خوشبو**(Limonene): یہ بھی ایک مصنوعی خوشبو ہے جو جلد کی مصنوعات میں خوشبو کے لیے استعمال ہوتی ہے۔[9]

5. **چمکدار اجزاء**(Shine and Gloss Enhancers): یہ اجزاء مصنوعی طور پر تیار کیے جاتے ہیں تا کہ کاسمیٹک مصنوعات میں چمک اور گلیز بڑھ سکے۔ **فوائد**: یہ اجزاء جلد کو چمکدار اور قدرتی نظر آنے میں مدد دیتے ہیں۔ مثلا

- **پولی وینائل الکحل**(Polyvinyl Alcohol) : یہ کاسمیٹکس میں چمک اور گلیز کے لیے استعمال کیا جاتا ہے۔
- **پولی تھینول**(Polythene glycol): یہ اجزاء میک اپ کو چمکدار بناتے ہیں اور جلد پر نرم تاثر چھوڑتے ہیں۔

6. **حفاظت کے اجزاء**(Preservatives) : کاسمیٹکس میں مصنوعات کو محفوظ رکھنے اور بیکٹیریا یا فنگس سے بچانے کے لیے مصنوعی حفاظتی اجزاء استعمال کیے جاتے ہیں۔ **فوائد**: یہ اجزاء کاسمیٹک مصنوعات کو بیکٹیریا، فنگس، اور دیگر نقصان دہ اجزاء سے محفوظ رکھتے ہیں۔ مثلا

- **پیرابینز** (Parabens): یہ کیمیائی اجزاء مصنوعات کی شیلف لائف بڑھانے کے لیے استعمال ہوتے ہیں اور ان سے بیکٹیریا یا اور فنگس کو روکا جاتا ہے۔
- **بینزویل پریکسیڈ** (Benzoyl Peroxide): یہ ایک طاقتور حفاظتی جزو ہے جو جلد کی صفائی کے لیے استعمال ہوتا ہے۔[10]

7. **سرفیکٹنٹس**(Surfactants): سرفیکٹنٹس وہ اجزاء ہیں جو صفائی اور نمی برقرار رکھنے کے لیے استعمال ہوتے ہیں۔ یہ اجزاء اکثر مصنوعی طور پر تیار کیے جاتے ہیں تا کہ زیادہ بہتر نتائج حاصل کیے جا سکیں۔ **فوائد**: یہ اجزاء مصنوعات کی صفائی میں مدد دیتے ہیں اور جلد کی سطح پر ہموار اور نرم محسوس کرتے ہیں۔ مثلا

- **سٹیریل ایچ اے**(Cetearyl Alcohol): یہ سرفیکٹنٹ مصنوعات میں نمی برقرار رکھنے کے لیے استعمال کیا جاتا ہے۔
- **ایمونیم لوریت سلفیٹ** (Ammonium Lauryl Sulfate): یہ صفائی کے لیے استعمال ہوتا ہے اور جلد پر نرم اثرات چھوڑتا ہے۔

8. **کلرنگ ایجنٹس (Colorants)** : کلرنگ ایجنٹس وہ مصنوعی اجزاء ہیں جو رنگ دینے کے لیے استعمال ہوتے ہیں، جیسے میک اپ کی مصنوعات یا شیمپو۔ **فوائد**: رنگ کی مصنوعات کو دلکش بناتے ہیں اور صارفین کی توجہ حاصل کرتے ہیں۔ مثلا

- **ٹارٹرازین (Tartrazine)**: یہ ایک مصنوعی پیلا رنگ ہے جو کاسمیٹکس میں استعمال ہوتا ہے۔
- **کوزینیک 1 (C.I. 19140)**: یہ رنگ جلد کی مصنوعات میں چمک اور خوبصورتی کے لیے استعمال ہوتا ہے۔[11]

➢ **کاسمیٹکس کے اجزائے ترکیبی کی شرعی حیثیت:**

کسی بھی کاسمیٹک پروڈکٹ میں استعمال ہونے والے اجزاء کا اثر صرف اس بات پر نہیں ہونا چاہیے کہ وہ حلال ہیں، بلکہ یہ بھی دیکھنا ضروری ہے کہ کیا یہ صحت کے لیے مضر ہیں یا نہیں۔ اگر کوئی مصنوعی جزو جسم پر مضر اثرات ڈال رہا ہو یا اس سے کسی قسم کی بیماری پیدا ہونے کا خطرہ ہو، تو اس کا استعمال شریعت میں منع ہے۔

- **پلاسٹک اور پولیمرز**: پولیمرز اور مصنوعی مواد جو کاسمیٹکس میں استعمال ہوتے ہیں ان کا زیادہ تر اثر جسم پر سطحی ہوتا ہے اور یہ جسم میں جذب نہیں ہوتے۔ جب تک یہ مواد حلال نوعیت کے ہوں اور جسم کے لیے نقصان دہ نہ ہوں، ان کا استعمال جائز سمجھا جاتا ہے۔ ان اجزاء کی شرعی حیثیت کا فیصلہ ان کی صحت پر اثرات کو دیکھ کر کیا جاتا ہے۔ اگر یہ اجزاء غیر زہریلے اور جسم پر کوئی نقصان دہ اثرات مرتب نہ کریں، تو ان کا استعمال جائز ہے۔ اگر یہ اجزاء جسم پر مضر اثرات نہیں ڈالتے اور حلال ہیں، تو ان کا استعمال جائز ہوگا۔[12]
- **کیمیائی خوشبوئیں**: مصنوعی طریقے سے حاصل کی گئی کیمیائی خوشبوؤں کے حلال ہونے کا فیصلہ ان کے اجزاء پر منحصر ہوتا ہے۔ اگر ان خوشبوؤں میں حرام اجزاء جیسے کہ شراب شامل ہوں تو ان کا استعمال ناجائز ہوگا۔[13] خوشبوؤں میں اگر شراب یا حرام اجزاء شامل ہوں تو ان کا استعمال منع ہے۔[14]
  ﴿وَيُحِلُّ لَهُمُ ٱلطَّيِّبَٰتِ وَيُحَرِّمُ عَلَيۡهِمُ ٱلۡخَبَٰٓئِثَ﴾"[15]
- **حرام اجزاء کا استعمال**: کاسمیٹکس میں بعض اوقات ایسے اجزاء شامل کیے جاتے ہیں جو حرام ہوتے ہیں، جیسے کہ سور کی چربی، مردار سے حاصل شدہ مواد، یا شراب۔ ان اجزاء کی موجودگی میں کسی بھی کاسمیٹک مصنوعات کا استعمال شریعت میں ناجائز قرار پاتا ہے۔ سور کا گوشت اور چربی حرام ہے"۔[16] فقہ حنفی میں واضح طور پر کہا گیا ہے کہ "کسی بھی پروڈکٹ میں سور کی چربی کا استعمال حرام ہے اور اس کا استعمال جائز نہیں ہے"۔[17] ترجمہ: تم پر حرام ہے شراب اور جوا"۔[18] کاسمیٹکس میں شراب یا الکحل کا استعمال بعض خوشبوؤں اور حل کنندہ اجزاء کے طور پر ہوتا ہے۔ مزید

یہ کہا گیا ہے کہ "کسی بھی پروڈکٹ میں سور کی چربی کا استعمال حرام ہے اور اس کا استعمال جائز نہیں ہے"۔[19] فقہ حنبلی میں یہ وضاحت کی گئی ہے کہ "شراب اور اس سے حاصل کردہ اجزاء جیسے الکحل کا استعمال حرام ہے۔"[20]

- **مشکوک اجزاء:** اگر کسی پروڈکٹ میں کسی جزو کی اصل معلوم نہیں یا اس کا ماخذ مشتبہ ہو یا اس کے بارے میں مکمل معلومات دستیاب نہیں ہوتیں یا ان کی اصل غیر واضح ہوتی ہے۔ ایسی صورت میں، ان اجزاء کے بارے میں محتاط رہنا ضروری ہے، کیونکہ شریعت میں مشکوک چیزوں سے پرہیز کرنے کی تعلیم دی گئی ہے۔ ترجمہ: جو شے مشتبہ ہو، اس سے بچنا چاہیے"۔[21] فقہ شافعی کے مطابق، "اگر کسی پروڈکٹ میں اجزاء کی اصل یا حلالیت کے بارے میں شک ہو، تو اسے استعمال کرنا پسندیدہ نہیں ہے"۔[22]
- **مصنوعی رنگ:** اسلامی فقہ میں یہ وضاحت کی گئی ہے کہ "جو بھی مصنوعی رنگ یا مادہ جسم کے لیے نقصان دہ نہ ہو اور حلال اجزاء سے بنایا گیا ہو، وہ جائز ہے"۔ اگر یہ رنگ مصنوعی طور پر کیمیائی طریقے سے حاصل کیے جائیں، اور ان کا ماخذ حرام مواد سے ہو، تو ان کا استعمال ناجائز ہو سکتا ہے۔[23]
- **حیوانات سے حاصل شدہ اجزاء:** اگر کاسمیٹک مصنوعات میں خنزیر یا کسی حرام جانور سے حاصل شدہ اجزاء (جیسے جیلاٹین) شامل ہوں، تو وہ حرام سمجھا جائے گا۔﴿حُرِّمَتْ عَلَيْكُمُ ٱلْمَيْتَةُ وَٱلدَّمُ وَلَحْمُ ٱلْخِنزِيرِ﴾۔[24]
- **سور کی چربی اور اس سے حاصل کردہ اجزاء:** کاسمیٹکس میں سور کی چربی کا استعمال بعض مصنوعات جیسے کہ موئسچرائزرز، لپ بام، اور فاؤنڈیشن میں ہوتا ہے۔ شریعت میں سور کا گوشت اور چربی حرام ہے، اس لیے ان اجزاء کا استعمال کسی بھی صورت میں جائز نہیں۔ کاسمیٹکس میں بعض اوقات ایسے اجزاء شامل کیے جاتے ہیں جو حرام ہوتے ہیں، جیسے کہ سور کی چربی، مردار سے حاصل شدہ مواد، ان اجزاء کی موجودگی میں کسی بھی کاسمیٹک مصنوعات کا استعمال شریعت میں ناجائز قرار پاتا ہے۔[25]
- **کیمیکلز اور زہریلے اجزاء:** کیمیکلز جیسے کہ پارابینز، سلفیٹس، اور دیگر زہریلے مادے جو کاسمیٹکس میں استعمال ہوتے ہیں، ان کا اثر جسم پر مضر ہو سکتا ہے۔ ایسی مصنوعات کا استعمال جائز نہیں۔
- **چربی (Fats):** چربی کا استعمال مختلف قسم کی کاسمیٹکس میں ہوتا ہے، جیسے کہ کریمز اور لوشنز میں۔ چربی کا ماخذ اہم ہے۔ اگر چربی سور کی ہو یا مردار سے حاصل کی جائے، تو اس کا استعمال حرام ہے۔

- **پلازما یا پروٹین:** پروٹین یا پلازما جو جانوری اجزاء سے حاصل کیا جاتا ہے (مثلاً سور یا مردار کے جسم سے)، اس کا استعمال حرام ہے۔
- **پیرابینز اور سرفیکٹینٹ (Surfactants):** صفائی کرنے والے اجزاء جو زیادہ تر شیمپوز اور صابن میں استعمال ہوتے ہیں، ان کی شرعی حیثیت اس بات پر منحصر ہے کہ ان میں کون سے اجزاء شامل ہیں۔ اگر یہ اجزاء حلال ہیں اور ان میں حرام مادے شامل نہیں، تو ان کا استعمال جائز ہے۔ اگر پارابین کسی حلال ذریعہ سے حاصل ہو تو اس کا استعمال جائز ہو گا، مگر اگر یہ حیوانات سے آیا ہو تو اسے استعمال کرنا حرام ہو گا۔

➢ **مختلف دارالافتاء کے فیصلہ جات:**

کاسمیٹکس کے استعمال پر مختلف فتاویٰ سنٹرز نے مختلف آراء دی ہیں۔ یہ فتاویٰ عموماً اس بات پر مبنی ہوتے ہیں کہ کیا یہ استعمال شریعت کے مطابق ہے یا نہیں۔ یہاں کچھ مشہور دارالافتاء کی آراء کو درج کیا گیا ہے:

- **دار الافتاء سعودی عرب:** سعودی عرب کے دار الافتاء کی جانب سے کاسمیٹکس کے استعمال پر یہ وضاحت کی گئی ہے کہ خواتین کے لیے میک اپ کا استعمال جائز ہے، بشرطیکہ وہ غیر محارم کے سامنے نہ ہو۔ خواتین کو صرف اپنے شوہر یا محارم کے سامنے زیبائش کرنے کی اجازت ہے۔ اگر کسی کے میک اپ سے چہرہ ایسا تبدیل ہو جاتا ہے کہ اس میں فریب کا پہلو آجائے، جیسے کسی کو جھوٹے طریقے سے خوبصورت دکھانا، تو ایسی صورت میں یہ جائز نہیں سمجھا جاتا۔[26]
- **دار الافتاء مصر:** مصر کے دار الافتاء کا کہنا ہے کہ اگر کاسمیٹک مصنوعات میں کوئی حرام اجزاء نہ ہوں اور اس سے غیر شرعی نتائج (جیسے غیر محارم کے سامنے زیبائش یا فتنہ) پیدا نہ ہوں تو اس کا استعمال جائز ہے۔ تاہم، اگر کاسمیٹک مصنوعات میں کسی قسم کے حرام اجزاء شامل ہوں جیسے کہ شراب یا غیر حلال چکنائی، تو ان کا استعمال جائز نہیں ہو گا۔[27]
- **دار الافتاء جامعہ اشرفیہ لاہور، پاکستان:** پاکستان کے دار الافتاء میں بھی کاسمیٹکس کے استعمال کو جائز قرار دیا گیا ہے، بشرطیکہ وہ حلال ہوں اور ان سے کوئی فتنہ یا فساد نہ ہو۔ اس فتویٰ میں یہ بھی کہا گیا ہے کہ خواتین غیر محارم کے سامنے زیبائش کرنے سے بچیں، کیونکہ یہ فتنے کا سبب بن سکتا ہے۔ فتویٰ کے مطابق، کاسمیٹک مصنوعات میں استعمال ہونے والے اجزاء کو حلال اور طیب ہونا چاہیے، اور ان کا استعمال صرف جائز مقاصد کے لیے کرنا چاہیے۔[28]

- **دار الافتاء دار العلوم دیوبند:** دیوبند کے دار الافتاء میں بھی کاسمیٹکس کے استعمال کے بارے میں یہی موقف ہے کہ اگر اس کا مقصد محض زیبائش ہو اور اس سے غیر محارم کے سامنے فتنہ پیدا نہ ہو، تو اس کا استعمال جائز ہے۔ تاہم، اس میں استعمال ہونے والے اجزاء حلال ہونے چاہیے اور کسی بھی حرام چیز کا استعمال نہیں ہونا چاہیے۔[29]

➢ حاصل بحث فقہی مکاتبِ فکر کی آراء:

کاسمیٹکس کے استعمال پر مختلف فقہی مکاتب فکر کے فتاویٰ اور آراء پر تفصیل سے بحث کرنے کے لیے، آپ کو بعض اہم کتب اور فتاویٰ کی طرف توجہ دینی پڑے گی جو اس موضوع پر مفصل بحث فراہم کرتی ہیں۔ مختلف حوالہ جاتی کتب کا زکر کیا گیا ہے جو کاسمیٹکس کے استعمال کے بارے میں فقہی اختلافات کو واضح کرتی ہیں۔ **الفتاویٰ الاسلامیہ:** میں کاسمیٹکس کا استعمال عورتوں کے لیے خاص طور پر جائز ہے بشرطیکہ اس میں کوئی حرام اجزاء شامل نہ ہوں اور اس کا استعمال شرعی حدود میں ہو۔ اس کے مطابق مردوں کے لیے کاسمیٹکس کا استعمال زیادہ عمومی نہیں ہے اور احتیاط کی ضرورت ہے۔[30]

اہلِ تشیعہ:

اہلِ تشیعہ کے نزدیک بھی کاسمیٹکس کے استعمال کی اجازت دی گئی ہے لیکن اس پر کچھ خاص شرطیں عائد کی گئی ہیں، جیسے کہ غیر محرم کے سامنے ان کا استعمال نہ ہو اور یہ حرام اجزاء سے پاک ہوں۔[31]

حنفی مکتبہ فکر:

حنفی مکتبہ فکر میں کاسمیٹکس کے استعمال پر تفصیلی بحث کی گئی ہے اور یہ جائز سمجھا جاتا ہے جب تک کہ ان میں کوئی حرام اجزاء شامل نہ ہوں اور اس کا استعمال شرعی حدود میں ہو۔[32] کاسمیٹکس میں بعض اوقات ایسے اجزاء شامل کیے جاتے ہیں جو حرام ہوتے ہیں، جیسے کہ سور کی چربی، مردار سے حاصل شدہ مواد، یا شراب۔ ان اجزاء کی موجودگی میں کسی بھی کاسمیٹک مصنوعات کا استعمال شریعت میں ناجائز قرار پاتا ہے۔ سور کا گوشت اور چربی حرام ہے"۔[33] فقہ حنفی میں واضح طور پر کہا گیا ہے کہ "کسی بھی پروڈکٹ میں سور کی چربی کا استعمال حرام ہے اور اس کا استعمال جائز نہیں ہے"۔[34] کاسمیٹکس میں شراب یا الکحل کا استعمال بعض خوشبوؤں اور حل کنندہ اجزاء کے طور پر ہوتا ہے۔[35] اگر کسی پروڈکٹ میں کسی جزو کی اصل معلوم نہیں یا اس کا ماخذ مشتبہ ہو یا اس کے بارے میں مکمل معلومات دستیاب نہیں ہوتیں یا ان کی اصل غیر واضح ہوتی ہے۔ ایسی صورت میں، ان اجزاء کے بارے میں محتاط رہنا ضروری ہے، کیونکہ شریعت میں مشکوک چیزوں سے پرہیز کرنے کی تعلیم دی گئی ہے۔ ترجمہ: جو شے مشتبہ ہو، اس سے بچنا چاہیے۔ الدر المختار: میں زیبائش اور کاسمیٹکس کے استعمال پر تفصیلی وضاحت دی گئی ہے۔ اس میں اس بات کا ذکر کیا گیا ہے کہ یہ استعمال اس وقت تک جائز ہے جب تک کہ غیر محرم کے سامنے نہ ہو اور حرام اجزاء نہ ہوں۔

شافعی مکتبہ فکر:

شافعی مکتبہ فکر میں بھی کاسمیٹکس کے استعمال پر کوئی پابندی نہیں ہے بشرطیکہ وہ شرعی حدود کے مطابق ہوں اور حرام اجزاء سے پاک ہوں۔[36] اگر کسی پروڈکٹ میں اجزاء کی اصل یا حلالیت کے بارے میں شک ہو، تو اسے استعمال کرنا پسندیدہ نہیں ہے"۔[37] کاسمیٹکس میں سور کی چربی کا استعمال بعض مصنوعات جیسے کہ موئسچرائزرز، لپ بام، اور فاؤنڈیشن میں ہوتا ہے۔ شریعت میں سور کا گوشت اور چربی حرام ہے، اس لیے ان اجزاء کا استعمال کسی بھی صورت میں جائز نہیں۔ کاسمیٹکس میں بعض اوقات ایسے اجزاء شامل کیے جاتے ہیں جو حرام ہوتے ہیں، جیسے کہ سور کی چربی، مردار سے حاصل شدہ مواد، ان اجزاء کی موجودگی میں کسی بھی کاسمیٹک مصنوعات کا استعمال شریعت میں ناجائز قرار پاتا ہے۔[38] جو بھی مصنوعی رنگ یا مادہ جسم کے لیے نقصان دہ نہ ہو اور حلال اجزاء سے بنایا گیا ہو، وہ جائز ہے"۔ اگر یہ رنگ مصنوعی طور پر کیمیائی طریقے سے حاصل کیے جائیں، اور ان کا ماخذ حرام مواد سے ہو، تو ان کا استعمال ناجائز ہو سکتا ہے۔[39] کیمیکلز جیسے کہ پارابینز، سلفیٹس، اور دیگر زہریلے مادے جو کاسمیٹکس میں استعمال ہوتے ہیں، ان کا اثر جسم پر مضر ہو سکتا ہے۔ ایسی مصنوعات کا استعمال جائز نہیں۔ پروٹین یا پلازما جو جانوری اجزاء سے حاصل کیا جاتا ہے (مثلاً سور یا مردار کے جسم سے)، اس کا استعمال حرام ہے۔ صفائی کرنے والے اجزاء جو زیادہ تر شیمپوز اور صابن میں استعمال ہوتے ہیں، ان کی شرعی حیثیت اس بات پر منحصر ہے کہ ان میں کون سے اجزاء شامل ہیں۔ اگر یہ اجزاء حلال ہیں اور ان میں حرام مادے شامل نہیں، تو ان کا استعمال جائز ہے۔ اگر پارابین کسی حلال ذریعہ سے حاصل ہو تو اس کا استعمال جائز ہو گا، اگر یہ حیوانات سے آیا ہو تو اسے استعمال کرنا حرام ہو گا۔

فقہ حنبلی:

فقہ حنبلی میں یہ وضاحت کی گئی ہے کہ "شراب اور اس سے حاصل کردہ اجزاء جیسے الکحل کا استعمال حرام ہے۔"[40] امام ابن تیمیہ نے کاسمیٹکس کے استعمال کے حوالے سے یہ کہا گیا ہے کہ میک اپ کا استعمال اگر غیر محارم کے سامنے نہ کیا جائے اور اس سے کسی قسم کا فتنہ نہ ہو، تو جائز ہے۔ تاہم، اگر اس میں کوئی ایسی چیز شامل ہو جو حرام ہو، جیسے کہ حرام چکنائی یا شراب، تو یہ ناجائز ہو گا۔ "عورت کو اپنے زیبائش کو غیر محارم سے چھپانا ضروری ہے، اور اس میں شرعی حدود کی پابندی کرنا ضروری ہے"۔[41] **مالکی فقہ:** میں کاسمیٹکس کے استعمال کی اجازت دی گئی ہے بشرطیکہ وہ اسلامی اصولوں کے مطابق ہوں اور غیر محرم کے سامنے نہ ہوں۔[42]

- **تجاویز وسفارشات:**

- کاسمیٹکس انڈسٹری کی نگرانی کے لیے ایک اسلامی ریگولیٹری باڈی کا قیام ضروری ہے جو مصنوعات کے حلال معیارات کی جانچ اور سرٹیفکیشن کا کام سرانجام دے سکے۔
- مختلف مکاتب فکر کے علمائے کرام کو اس حوالے سے اجتماعی اتفاق رائے قائم کرنا چاہیے تاکہ کاسمیٹکس انڈسٹری میں شرعی احکام کے متعلق واضح اور متفقہ اصول وضع کیے جاسکیں۔
- ایسی ریسرچ لیبارٹریز یا تحقیقی ادارے قائم کیے جائیں جو جدید ٹیکنالوجی کی روشنی میں کاسمیٹکس کے حلال وحرام اجزائے ترکیبی کا سائنسی جائزہ لے سکیں۔
- بین الاقوامی سطح پر حلال کاسمیٹکس کے لیے معیاری قوانین کو مرتب کیا جائے تاکہ کاسمیٹکس کی مصنوعات کو عالمی سطح پر اسلامی اصولوں کے مطابق بنایا جاسکے۔

حواشی وحوالہ جات:

---

[1] Shamilatul shamimi Abdullah ,Mohd Dasuqkhi Mohd Sirajuddin and Abdul Razak Abdul Kadir."Ablution – Friendly Cosmetics : Analysis From Fiqh Perspetive."al-Qanatir:International Journal of Islamic Studies 28,no,2(2022):72-88

[2] Department of Standard Malaysia , Halal Cosmetics-General Requirements (1st Revision).In Malaysian Standard,(2019),20.

[3] Takeo Mitsul ,ed.New cosmetic science.Elsevier,1997.4.

[4] - D. Basketter and L. Lea 2011, Dermal Toxicology of Cosmetics and Body Care Products, General, applied and systems toxicology; https://www.dictionary.com/browse/cosmetic; retrieved from 20 March 2025

[5] ۔ معجم اللغتہ العربیتہ المعاصرہ، مادہ ح-ض-ر۔ 512/1؛ المنجد، مادہ ج-م-ل، ص ۱۲۲

Moujām al lūghat ūl Arbiyāh, 398/1; Al Mūnjid, 1/512

[6] ۔ معجم اللغتہ العربیتہ المعاصرہ، مادہ ج-م-ل، 398/1

Moujām al lūghat ūl Arbiyāh, 398/1

[7] . Armstrong, G. A; J.E (1996). Carotenoids 2; Genetics and Molecular Biology of Cartenoid Pigment Biosynthesis. FASEB J. 10 (2); 228-237. ; https://www.britannica.com/art/cosmetic; retrieved from 25 March 2025

[8]. Setoff, N. L.; Stock, (201). S. Haley, L.E.; House, D.M. Cosmetics as a Feature of Extended Human Phenotype; Modulation of the Perception of Biologically Important Facial Signals; https://onlinelibrary.wiley.com/journal/14682494; Retrieved from 27 March 2025

[9]. D. Basketter and L. Lea 2011, Dermal Toxicology of Cosmetics and Body Care Products, General, applied and systems toxicology; https://www.dictionary.com/browse/cosmetic; retrieved from 20 March 2025;
https://www.tandfonline.com/toc/lesa20/current; Retrieved from 27 March 2025

[10]. https://www.sciencedirect.com/journal/toxicology-reports; Retrieved from 27 March 2025

[11]. Armstrong, G. A; J.E (1996). Carotenoids 2; Genetics and Molecular Biology of Cartenoid Pigment Biosynthesis. FASEB J. 10 (2); 228-237.; https://www.sciencedirect.com/journal/toxicology-reports; Retrieved from 27 March 2025

[12]۔ مولانا شیخ نظام، الفتاوی الہندیہ (بیروت: دارالکتب العلمیہ، 2000)ج5، ص351۔

Moulānā Sheikh Nizām, Fātawā al Hindiyāh, Beruit, Dār āl kutāb al ilmiyāh, 2000, vol 5, p 354

[13] ۔ شیخ سالم عبدالغنی الرافعی، شرح المجموع (بیروت: دار الصمیعی للنشر والتوزیع، 2017ء)ج4، ص122۔

Shēikh Sālīm Abdul Ghāni al rafāi, Shārāj al Mājmōuh, Beruit, Dar al Sāmī'āye lil nāshār wal tōūzēēh, 2017, vol 4, p 122

[14] ۔ شیخ سالم عبدالغنی الرافعی، شرح المجموع (بیروت: دار الصمیعی للنشر والتوزیع، 2017ء)ج4، ص122۔

Shēikh Sālīm Abdul Ghāni al rafāi, Shārāj al Mājmōuh, Beruit, Dar al Sāmī'āye lil nāshār wal tōūzēēh, 2017, vol 4, p 122

[15] ۔ القرآن، 157:7

157:Al Qur'ān 7

[16] ۔ القرآن، 3:5۔

3:Al Qur'ān 5

[17] ۔ مولانا شیخ نظام، الفتاوی الہندیہ (بیروت: دارالکتب العلمیہ، 2000) ج5، ص354۔
Moulānā Sheikh Nizām, Fātawā al Hindiyāh, Beruit, Dār āl kutāb al ilmiyāh, 2000, vol 5, p 354

[18] ۔ القرآن، 90:5

Al Qur'ān 5: 90

[19] ۔ مولانا شیخ نظام، الفتاوی الہندیہ (بیروت: دارالکتب العلمیہ، 2000) ج5، ص354۔
Moulānā Sheikh Nizām, Fātawā al Hindiyāh, Beruit, Dār āl kutāb al ilmiyāh, 2000, vol 5, p 354

[20] ۔ مالک بن سالم بن مطہر الھزری، الشرح الممتع (بیروت: مکتبہ دار الحدیث، 1435ھ) ج3 ص215
Mālik bin Sālim bin Mutāhār al Hārzi, Al Shārh ul mumtāih, Lebnan, maktābāh dār al hadith, 1435h, vol 3, p 215

[21] ۔ سنن نسائی، کتاب الاشربہ، باب: الحث علی ترک الشبھات، (بیروت؛ دار الکتب العلمیہ، س۔ن)، حدیث نمبر ۵۷۱۴

[22] ۔ شیخ سالم عبد الغنی الرافعی، شرح المجموع (بیروت: دار الصمعیی للنشر والتوزیع، 2017ء) ج4 ص122۔
Shēikh Sālīm Abdul Ghāni al rafāi, Shārāj al Mājmōuh, Beruit, Dar al Sāmī'āye lil nāshār wal tōūzēēh, 2017, vol 4, p 122

[23] ۔ وہبۃ الزحیلی، اصول الفقہ الاسلامی، (بیروت: دارالفکر، ط: اول ۱۴۰۶ھ)، ص122
Wahbāh al zuhāili, Asul ul fiqh al islāmi, Dār āl fikr, Beruit, 1406h, p 122

[24] ۔ القرآن، 3:5؛ تم پر مردار، خون اور خنزیر کا گوشت حرام کیا گیا ہے۔

3:Al Qur'ān 5

[25] ۔ ابن قدامہ، محمد عبد اللہ بن احمد، المغنی، (بیروت: دار الکتب الاسلامی ۱۴۱۷ھ) ج۱، ص۲۱۔
Ibn Qudāmāh, Abdullah bin ahmad, āl mughni, mutābbah al mānār, Egypt, 1348h, vol 1, p 21

[26] ۔ اللجنۃ الدائمۃ للبحوث العلمیۃ والافتاء، سعودی عرب، فتوی نمبر: 10941
Al Lājīnātāh al dāīmāh lil bākhōūs al ilmīyāh wal iftā, Saudi Arabia, Fātwā no. 10941

[27] ۔ دار الافتاء الازہر شریف، مصر، فتوی نمبر: 12598

Dār ul Iftā, Al Azhār, Egypt, Fātwā no. 12598

[28] ۔ دار الافتاء جامعہ اشرفیہ، لاہور، فتوی نمبر: 21345

Dār ul Iftā, Jāmiā Ashrīfiyā, Lahore, Fātwā no. 21345

[29] ۔ دار الافتاء دیوبند، فتوی نمبر: 23456، 919

Dār ul Iftā Deō Bānd, Fātwā no. 23456; 919

[30] ۔ ابن تیمیہ، احمد بن عبد الحلیم، الفتاوی ابن تیمیہ، (مکتبہ العبیکان، س۔ن) ج:4، ص:262۔
Ibn e Tāīmīā, Ahmād bun Hāleem, Al Fātāwā ibn tāīmīā, Māktābāh al abkiyān, vol 4, p 262

[31] ۔ آیت اللہ سیستانی، مستند فتاوی توضیح المسائل، (کراچی؛ جامعہ تعلیمات اسلامی، س۔ن) ص:135-132۔
Ayāt ullāh Sīstānī, Mūstānīd Fātāwā Tōuzēh ul MāSāYāl, Karachi, Jāmīa Tālwwmāt Islami, p 132-135

[32] ۔ ابن عابدین، محمد امین بن عمر بن عبد العزیز، ردالمحتار علی الدر المختار، المعروف بحاشیۃ ابن عابدین، (بیروت: دارالفکر، ۲۰۰۰ء)، ج:5، ص:345۔
Ibn e Abīdāin, Mūhammād Amīn bin umar, Rādd ul Mūkhtār al'a dūr ul Mūkhtār, Beruit, Dar ul Fikr, vol 5, p 345

[33] ۔ القرآن 3:5

3:Al Qur'ān 5

[34]۔ مولانہ شیخ نظام، الفتاوی الہندیہ (بیروت: دار الکتب العلمیہ، 2000) ج5، ص354۔

Moulānā Sheikh Nizām, Fātāwa al Hindiyāh, Beruit, Dār āl kutāb al ilmiyāh, 2000, vol 5, p 354

[35]۔ مولانہ شیخ نظام، الفتاوی الہندیہ (بیروت: دار الکتب العلمیہ، 2000) ج5، ص354۔

Moulānā Sheikh Nizām, Fātawā al Hindiyāh, Beruit, Dār āl kutāb al ilmiyāh, 2000, vol 5, p 354

[36]۔ نووی، محی الدین بن شرف، المجموع شرح المہذب، (بیروت؛ دار الفکر، س۔ن) ج:4، ص:23۔

Abdul Ghani al Rafa'ai, Shārah āl Mājmouh, Beruit, Idarā al nāshr āl touzeeh, vol 4, p 23

[37]۔ نووی، محی الدین بن شرف، شرح المجموع، (بیروت؛ دار الفکر، س۔ن) ج:4، ص122۔

Abdul Ghani al Rafa'ai, Shārah āl Mājmouh, Beruit, Idarā al nāshr āl touzeeh, vol 4, p 122

[38]۔ ابن قدامہ، محمد بن احمد، المغنی، (بیروت: دار الکتب الاسلامی ۱۴۳۸ھ) ج۱، ص۲۱۔

Ibn Qudāmāh, Abdullah bin ahmad, āl mughni, mutābbah al mānār, Egypt, 1348h, vol 1, p 21

[39]۔ وہبۃ الزحیلی، الفقہ الاسلامی وادلتہ، (بیروت: دار الفکر، ط: اول ۱۴۰۶ھ)، ص122

Dr. Wahbāh al zuhāili, Al fiqh ul islāmi wa adillātuhu, Dār āl fikr, Beruit, 1406h, p 122

[40]۔ مالک بن سالم، الشرح المنتہی، (لبنان: مکتبہ دار الحدیث، ط: اول ۱۴۳۵ھ)، ج۳، ص ۲۱۵

Mālik bin Sālim bin Mutāhār al Hārzi, Al Shārh ul mumtāih, Lebnan, maktābāh dār al hadith, 1435h, vol 3, p 215

[41]۔ ابن تیمیہ، احمد بن عبد الحلیم، الفتاوی ابن تیمیہ، (مکتبہ العبیکان، س۔ن) ج:4، ص:262۔

Ibn e Tāīmīā, Ahmād bun Hāleem, Al Fātāwā ibn tāīmīā, Māktābāh al abkiyān, vol 4, p 262

[42]۔ القرافی، شہاب الدین، احمد بن ادریس، الذخیرۃ فی فقہ المالکیۃ، (بیروت: دار الغرب، ۱۹۹۴ء)، ص:73۔

Al Qārāfi, Shāhāb ud dīn, Ahmād bin adrēēs, Alzākhēērā, Beruit, Dār al Ghārb, 1994, p 73